س1۔ زکوٰۃ کی فرضیت بیان کریں۔ معاشرے سے غربت کے خاتمے کے لیے پاکستان میں اس کے نفاذ کو کس طرح موثر بنایا جا سکتا ہے

ج1۔ **تعارف:**

زکوٰۃ اسلام کا جز ہے اور یہ ایک فرض عمل ہے۔ زکوٰۃ لفظ "زکا" سے نکلا ہے جس کے معنی نشوونما اور اضافہ کے ہیں۔ چند فقہاء اس کے معنی کو کچھ یوں بھی بیان کرتے ہیں کہ مال کا پاک ہو جانا اور ساتھ ہی ساتھ نفس کا بھی پاک ہو جانا۔ قرآن میں زکوٰۃ کی اہمیت اور فرضیت بھی سی جگہ پر بیان کی گئی ہے۔ آپ کی تعلیمات کو دیکھا جائے تو آپ نے بھی زکوٰۃ ادا کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ زکوٰۃ **"2 ہجری"** کو فرض ہوئی اور قرآن پاک میں لفظ زکوٰۃ **"30 مرتبہ"** آیا ہے اور قرآن میں نماز اور زکوٰۃ کا اکھٹے ذکر تقریباً **"27 مرتبہ"** آیا ہے۔

2) **زکوٰۃ کے لغوی معنی:**

زکوٰۃ **"زکا"** کا مصدر ہے جس کے معنی اضافہ اور نشوونما کے ہیں۔

نیز طہارت اور پاکیزگی کے معنی میں بھی یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

قد افلح من تزکیٰ ۵

ترجمہ: تحقیق وہ بامراد ہوا جو پاک ہوا (2:276)

اس سے مراد یہ ہوا کہ یہ دنیا میں بھی مال و دولت کو بڑھا دیتا ہے۔

3. **زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی:**

دوسرے معنی کے رو سے

زکوٰۃ کا مفہوم یہ ہے کہ اس کی ادائیگی سے مال پاک صاف ہو جاتا ہے، نقصان اور آفات سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ نیز انسان کو تزکیہ نفس بھی حاصل ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا

ترجمہ: ان کے مالوں میں سے زکوٰۃ لے لو کہ اس سے تم ان کو پاک اور پاکیزہ کرتے ہو
(10:103)

4. **زکوٰۃ کی فرضیت:**

زکوٰۃ ہر صاحب نصاب پر

فرض ہے اور اس کا اندازہ اس امر سے لگایا
جاسکتا ہے کہ یہ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ
تک ہر شریعتوں میں فرض رہی۔ اسلام
کے پانچ ارکان ہیں اور یہ اُن میں سے ایک
رُکن ہے

قرآن کی روشنی میں زکوۃ کی فرضیت و اہمیت

قرآن پاک میں متعدد مرتبہ زکوۃ کی اہمیت و
فرضیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اللہ قرآن میں
فرماتا ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۝

ترجمہ: اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو (2:110)

مومن کے اوصاف میں سے ایک صفت یہ بھی
بیان کی گئی ہے کہ وہ زکوۃ ادا کرتے ہیں۔ جیسا
کہ اللہ فرماتا ہے:

**قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ
خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ
وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ۝**

ترجمہ: تحقیق فلاح پاگئے وہ لوگ (مومن) جو اپنی
نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں اور جو بے ہودہ
باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں اور زکوۃ
ادا کرتے ہیں (المومنون: 1-4)

زکوۃ کی ایک فرضیت یہ بھی ہے کہ زکوۃ کی
ادائیگی سے اللہ کی رحمت انسان پر آتی ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے

ورحمتی وسعت کل شیٔ فسا کتبھا للذین
یتقون ویوتون الزکوۃ

ترجمہ: اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔
میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیز
گاری کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

زکوۃ دینا خیرات دینا کا نام ہے اس پر اللہ نے
قرآن میں ارشاد فرمایا ہے۔

یمحق اللہ الربو ویربی الصدقت ۰

ترجمہ: اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا
اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔
[2:276]

زکوۃ قیامت کے راہ کو ہموار کر دیتا ہے۔
جیسا کہ اللہ فرماتا ہے۔

الذین یقیمون الصلوۃ ویوتون الزکوۃ
وھم بالاخرۃ ھم یوقنون

Scanned with CamScanner

ترجمہ: اور جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے اور
آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ (النمل: 3)

اور زکوٰۃ نہ ادا کرنے والے کو اللہ دنیا و آخرت دونوں
میں برباد کر دیتا ہے۔ ارشاد ہے

وویل للمشرکین الذین لا یؤتون الزکوٰۃ وھم
بالآخرۃ ھم کفرون ہ

ترجمہ: اور انتہائی بدبختی ہے مشرکین کی جو
زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کے
انکاری ہیں (41:6,7)

زکوٰۃ ادا کرنے کی فرضیت اللہ نے بیان کی ہے
اور زکوٰۃ ادا کرنے والے کو اللہ نے بشارت دی ہے

ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط ومن
یتوکل علی اللہ فھو حسبہ۔ ان اللہ بالغ امرہ ط
قد جعل اللہ لکل شی قدرا ہ

ترجمہ: اور ایسے (زکوٰۃ ادا کرنے والے) راستے سے رزق دے گا
جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے
اس کے لیے وہ کافی ہے اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے
اور اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے
(65:3)

Scanned with CamScanner

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

واقیموا الصلوۃ واتو الزکوۃ واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون

ترجمہ:- نماز قائم کرو، زکوۃ دو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا

احادیث کی روشنی میں زکوۃ کی اہمیت وفرضیت

حضرت محمدؐ نے بھی مختلف مواقع پر زکوۃ کی اہمیت کو واضح فرمایا ہے۔ حدیث جبریلؑ کا ذکر کیا جائے تو اُس میں بھی آپؐ نے نماز کے بعد زکوۃ ادا کرنے پر زور دیا ہے

حضرت معاذ بن جبلؓ کو جب یمن کی طرف بھیجا تو ان کی رخصت کرتے وقت چند نصیحتیں فرمائیں۔ اُن میں سے ایک یہ تھی کہ انہیں یہ بتانا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوۃ کو فرض کر دیا ہے

ایک اور واقعہ میں آتا ہے کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ "یا رسول اللہؐ! مجھے ایسا کام بتایئے کہ جو مجھے جنت

رہ جائے۔ جواب میں آپ نے توحید کا اقرار اور نماز کی ادائیگی کے بعد زکوۃ کی ادائیگی کا ذکر فرمایا زکوۃ کی ادائیگی نفلی صدقہ کی نہیں بلکہ ایک ایسے فریضہ کی ہے جس کی ادائیگی لازمی ہیں۔ زکوۃ ادا نہ کرنے والا فاسق اور اس کا وجود منکر کافر ہے۔ حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں جب بعض عرب قبائل نے زکوۃ ادا کرنے سے انکار کیا تو آپ نے ان سے لڑنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ حضرت ابو بکر نے خود فرمایا۔

اللہ کی قسم میں ان سے ضرور جنگ کروں گا جس نے نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کیا۔ بے شک زکوۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم انہوں نے مجھ سے بکری کا ایک بچہ روک لیا جس کو وہ رسولؐ کی طرف ادا کیا کرتے تھے، تو میں اس کے نہ دینے پر ان سے ضرور لڑوں گا۔

ایک جگہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"قیامت کے دن اونٹ جن کی دنیا میں زکوۃ نہ دی ہو، خوب موٹے بن کر آئیں گے اور اپنے مالک کو پاؤں

سے روندنے لگے اور اسی طرح بکریاں بھی جن کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو، اچھی موٹی تازی بن کر اپنے مالک کو کھروں سے روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی

ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "جس شخص کو سال کے درمیان میں مال حاصل ہوا اس پر زکوٰۃ نہیں، یہاں تک کہ اس پر سال گزر جائے

ایک اور جگہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا " زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں ہوگا۔

ایک اور روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "مسلمانوں اپنے مال کو زکوٰۃ دے کر محفوظ کرو اور اپنے بیماروں کا علاج خیرات سے کیا کرو اور مصیبت کی لہروں کا مقابل دعاؤں سے کرتے رہو۔

ایک اور جگہ حضور ﷺ نے زکوٰۃ کی فرضیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے

"کوئی قوم جب زکوٰۃ دینا بند کر دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قحط سالی میں مبتلا کر دیتی ہے"

ایک اور موقع پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

"زکوٰۃ مال کم نہیں کرتی"

ایک اور جگہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"ہر شے کے لیے زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے اور روزہ آدھا صبر ہے"۔

ان تمام احادیث سے ہمیں زکوٰۃ کی فرضیت ظاہر ہوتی ہے۔

6۔ زکوٰۃ سے غربت کا خاتمہ اور پاکستان میں زکوٰۃ کا نفاذ

زکوٰۃ کا استعمال یقینی طور پر غربت کے خاتمے کے لیے کیا جا سکتا ہے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زکوٰۃ کا اصل مقصد ہی غربت کا خاتمہ ہے۔ زکوٰۃ کا درست طریقے سے ہم غربت کا

خاتمہ کیا جا سکتا ہے

(1) زکوۃ کا استعمال کفالت عامہ سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے

زکوۃ اسلامی نظام معیشت کی روح رواں ہے۔ اس کی حیثیت انسانی جسم میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے۔ شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں۔

" زکوۃ کی دوسری مصلحت معاشرہ کے حق میں ہے اور وہ یہ کہ معاشرہ میں لامحالہ ہر قسم کے لوگ ناتواں اور حاجت مند ہوتے ہیں اور یہ حوادث آج ایک پر اور کل دوسرے پر ہوتے رہتے ہیں۔"

پاکستان میں امیر اشخاص عام لوگوں کی کفالت کر سکتے ہیں جس سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے

(2) دولت کی گردش سے غربت کا خاتمہ ممکن

نظام سرمایہ داری کی ایک بڑی خرابی یہ بھی

ہے کہ دولت سمٹ کر چند افراد کے ہاتھوں میں جمع ہوجاتی ہے۔ اسلام یہ چاہتا ہے کہ ملکی دولت چند ہاتھوں میں ہی گردش نہ کرتی رہے۔ ارشاد باری ہے

کی لا یکون دولۃ بین الاغنیاء منکم

ترجمہ: تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔

یہ عمل چلتا رہے تو پاکستان میں غربت کا خاتمہ ممکن ہے اور اس طرح ہر سال ایک بڑی رقم امراء سے غرباء کی طرف منتقل ہوجائے گی۔

(iii) قومی تجارت میں اضافہ اور غرباء کا حصہ

دنیا میں بہت سے مالک ایسے ہیں جو دولت کو تجارت میں نہیں لگاتے اور اُن میں سے چند لوگ اپنی دولت کو زیورات کی صورت میں سنبھال کر رکھ لیتے ہیں۔ لیکن ایک ایسا معاشرہ جہاں زکوۃ کا نظام نافذ ہو وہاں لوگ اپنی دولت بھی اس طرح بیکار بنا کر نہیں رکھ سکتے۔ جب لوگ تجارت کریں گے تو اس سے منافع حاصل ہوگا۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ

اس سے لوگوں کو بھی روزی کمانے کے مواقع ملیں گے۔
حضور ﷺ نے ایک خطبہ میں فرمایا:
"آگاہ ہو جاؤ تم میں سے جو کوئی کسی یتیم کا ولی ہو اور اس کے پاس مال و دولت ہو تو وہ اس سے تجارت کرے اور اس دولت کو یونہی نہ ڈال رکھے ایسا نہ ہو کہ زکوٰۃ اسے ختم کر ڈالے!

(۱۷) زکوٰۃ گداگری کا انسداد کا خاتمہ کرتی ہے

اسلام نے گداگری کی مذمت کی ہے۔ زکوٰۃ کے لازم عمل سے پیشہ ور گداگروں کا خاتمہ بھی ہو سکتا ہے کیونکہ ایک اسلامی ریاست میں معذوروں، یتیموں اور ایسے ہی محتاجوں کی بیت المال سے مدد کی جاتی ہے۔ بیت المال کے نظام کو مزید مضبوط کرتے ہوئے ہم غربت کا خاتمہ پاکستان سے کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ذکر ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:
"زکوٰۃ مال و دولت کو پاک کر دیتی ہے"[18]

17. زکوٰۃ ارتکازِ دولت کا حل اور غربت کا خاتمہ

پاکستان میں ارتکازِ دولت کا بھی بہت بڑا مسئلہ ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ملک کی دولت چند لوگوں کے قبضہ میں جمع ہو جائے۔ اس مسئلہ کا حل زکوٰۃ ہے کیونکہ سرمایہ داروں کو ہر سال اپنی تمام جمع شدہ دولت سرمایہ، زیورات اور مال تجارت کا چالیسواں حصہ نکال کر غریبوں میں تقسیم کرنا ہوگی۔ حفظ الرحمن اپنی کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" فرماتے ہیں

"اسلام سرمایہ داروں کی اس حالت میں لے آتا ہے جو اعتدال اور توسط کے مناسب ہو۔ یعنی ایک کی سطح کو بلندی سے حد سے نیچے اُتارتا ہے تاکہ دونوں کی درمیان فطری تفاوت باقی رہے۔

18. زکوٰۃ ذخیرہ اندوزی کا علاج اور غربت کا خاتمہ ممکن

پاکستان میں معیشت کا بنیادی مسئلہ ذخیرہ اندوزی ہے اور اس لعنت کو ختم کرنے کے لیے ضروری ہے اور بہترین نظریاتی معاشرہ قائم کرنے میں معاون و مددگار ہے۔

(vii) ٹیکس کی وصولی سے غربت کا خاتمہ ممکن

مولانا ابو الکلام آزاد نے کہا ہے
"زکوۃ ایک ٹیکس ہے"
بالکل اس طرح کا ٹیکس جس طرح لوگوں سے انکم ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ ٹیکس کو زکوۃ کہا جا سکتا ہے مگر ان دونوں میں فرق ہے لیکن زکوۃ کو اکٹھا کرنے کے لیے ایک ٹیکس کی طرح کا سسٹم متعارف کروانا ضروری ہے۔

(vii) اختتام:۔
زکوۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے اور یہ ہر صاحب نصاب پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے زکوۃ ۲ ہجری میں فرض ہوئی اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا اور زکوۃ کا ذکر قرآن میں متعدد مرتبہ آیا ہے اور نماز اور زکوۃ دونوں پر اسلام نے زور دیا ہے۔ زکوۃ واحد سادہ طریقہ ہے جس سے پاکستان میں غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔

Scanned with CamScanner